سوال

کیا مسافر امام کے پیچھے مقامی افراد پوری نماز پڑھیں گے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ اگر نماز کی امامت مسافر شخص کروائے تو وہ قصر نماز (یعنی چار رکعتوں والی نماز کی دو رکعتیں) پڑھے گا، لیکن مقامی افراد امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر مکمل نماز ادا کریں گے۔

(دیکھیں: المغنی از ابن قدامہ: جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 152)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ! أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَإِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ (الموطأ: 195) (صحیح)

جب عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو انہیں نماز دو رکعتیں (قصر) پڑھاتے، پھر کہتے: اے مکہ والو! تم اپنی نماز مکمل کرو ہم مسافر ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی